Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم جمعہ

قیمت ۲۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰	۱۳ محرم ۱۳۹۶ھ ۔ ۱۶ صلح ۱۳۵۵ ہش ۔ ۱۶ جنوری ۱۹۷۶ء	نمبر ۱۲

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کامیابی پر ہمت اور حوصلہ میں ایک نئی زندگی آجاتی ہے

اس زندگی سے فائدہ اٹھانا چاہیئے اور اللہ تعالیٰ کی معرفت میں ترقی کرنی چاہیئے

"اس اصول کو ہمیشہ مدِ نظر رکھو کہ مومن کا کام یہ ہے کہ وہ کسی کامیابی پر جو اسے دی جاتی ہے شرمندہ ہوتا ہے اور خدا کی حمد کرتا ہے کہ اس نے اپنا فضل کیا اور اس طرح پر وہ قدم آگے رکھتا ہے اور ہر ابتلاء میں ثابت قدم رہ کر ایمان پاتا ہے۔ بظاہر ایک ہندو اور مومن کی کامیابی ایک رنگ میں مشابہ ہوتی ہے لیکن یاد رکھو کہ کافر کی کامیابی ضلالت کی راہ ہے اور مومن کی کامیابی سے اس کے لئے نعمتوں کا دروازہ کھلتا ہے۔ کافر کی کامیابی اس لئے ضلالت کی طرف لے جاتی ہے کہ وہ خدا کی طرف رجوع نہیں کرتا بلکہ اپنی محنت، دانش اور قابلیت کو خدا بنا لیتا ہے مگر مومن خدا کی طرف رجوع کر کے خدا سے ایک نیا تعارف پیدا کرتا ہے اور اس طرح پر ایک کامیابی کے بعد اس کا خدا سے ایک نیا معاملہ شروع ہو جاتا ہے اور اس میں تبدیلی ہونے لگتی ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا خدا ان کے ساتھ ہوتا ہے جو متقی ہوتے ہیں۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ قرآن شریف میں تقویٰ کا لفظ بہت مرتبہ آیا ہے۔ اس کے معنے پہلے لفظ سے کئے جاتے ہیں۔ یہاں مَعَ کا لفظ آیا ہے یعنی جو خدا کو مقدم سمجھتا ہے خدا اس کو مقدم رکھتا ہے اور دنیا میں ہر قسم کی ذلتوں سے بچا لیتا ہے۔ میرا ایمان یہی ہے کہ اگر انسان دنیا میں ہر قسم کی ذلت اور سختی سے بچنا چاہے تو اس کے لئے ایک ہی راہ ہے کہ متقی بن جائے پھر اس کو کسی چیز کی کمی نہیں۔ پس مومن کی کامیابیاں اس کو آگے لے جاتی ہیں اور وہ وہیں پر نہیں ٹھہر جاتا۔

اکثر لوگوں کے حالات کتابوں میں لکھے ہیں کہ اوائل میں دنیا سے تعلق رکھتے تھے اور شدید تعلق رکھتے تھے لیکن انہوں نے کوئی دعا کی اور وہ قبول ہو گئی۔ اس کے بعد ان کی حالت ہی بدل گئی۔ اس لئے اپنی دعاؤں کی قبولیت اور کامیابیوں پر نازاں نہ ہو بلکہ خدا کے فضل اور عنایت کی قدر کرو۔ قاعدہ ہے کہ کامیابی پر ہمت اور حوصلہ میں ایک نئی زندگی آجاتی ہے اس زندگی سے فائدہ اٹھانا چاہیئے اور اس سے اللہ تعالیٰ کی معرفت میں ترقی کرنی چاہیئے کیونکہ سب سے اعلیٰ درجہ کی بات جو کام آنے والی ہے وہ یہی معرفتِ الٰہی ہے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم پر غور کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل کو کوئی روک نہیں سکتا۔"

(الحکم ۲۴ جون ۱۹۰۱ء)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۶ صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے عمر میں خاص برکت عطا فرمائیں اور ہمیشہ اپنی حفاظت اور تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

ٹانگ میں شدید درد کی وجہ سے اتنی تکلیف ہے کہ پاؤں زمین پر نہیں ٹکتا

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

محترم چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر دیوان تاحال عارضہ قلب کی وجہ سے بیمار ہیں ویسے اب نسبتاً افاقہ ہے احباب ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

امرائے اضلاع جماعتہائے احمدیہ سے گذارش

جماعت ہائے احمدیہ کے امراء اضلاع سے گذارش ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے وعدوں کی وصولی کے لئے ہر ضلع کے امیر صاحب پر یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے ضلع کے تمام وعدہ کنندگان کے متعلق یہ خیال رکھیں کہ ان سے وصولی باقاعدہ مرحلہ وار ہوتی رہے کیا آپ اس ذمہ داری کو کما حقہٗ ادا فرما رہے ہیں؟ اگر کوئی کمی رہ گئی ہو تو اسے اب پورا کر دیجئے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

قائدین مجالس عاملہ کا تقرر فرمائیں

ایسے قائدین مجالس جن کو نئے دو سال کے لئے قائد کی منظوری مرکز سے مل چکی ہے لیکن انہوں نے تاحال نئے سال کے لئے عاملہ کا تقرر کر کے صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے منظوری حاصل نہیں کی فوری طور پر عاملہ تجویز کر کے صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی خدمت میں منظوری کے لئے بھجوائیں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تجاویز برائے انتظامات جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کے انتظامات کو بہتر بنانے کے لئے احباب اپنی تجاویز ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظر ضیافت)

لازمی چندہ جات کی ماہ بماہ ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ر صلح ۱۳۵۵ھش
۱۶ر جنوری ۱۹۷۶ء

کذب و افتراء کی ایک انتہائی افسوسناک مثال

قرآن مجید کی آیت فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا (فرقان آیت ۵) اس امر پر شاہد ہے کہ مخالفینِ حق میں دو باتیں ضرور پائی جاتی ہیں ایک یہ کہ وہ ظلم کی راہ اختیار کرنے سے باز نہیں آتے، دوسرے یہ کہ وہ حق کی مخالفت کرنے میں جھوٹ بولے بغیر رہ ہی نہیں سکتے۔ بار بار جھوٹے اور افتراء پرداز ثابت ہونے کے باوجود وہ ایک جھوٹ کے بعد دوسرا جھوٹ بولتے چلے جاتے ہیں اور خوفِ خدا کو اپنے قریب بھی پھٹکنے نہیں دیتے۔

اس زمانہ میں جماعت اسلامی نے افتراء پردازی کو باقاعدہ ایک فن کے طور پر اختیار کرنے اور اسے فروغ دینے میں جو کردار ادا کیا ہے وہ انتہائی افسوسناک ہے۔ اسلام کے مقدس نام پر جھوٹ کے وجوب کا فتویٰ دینے والی اس پارٹی نے جیسی جیسی افتراء پردازیوں سے کام لیا ہے اس کی مثال ملنی مشکل ہے۔ ہم بارہا اس پارٹی کی افتراء پردازیوں پر سے پردہ اُٹھا چکے ہیں اس کے باوجود یہ ہے کہ جماعتِ احمدیہ کے خلاف نت نئے جھوٹ تراشتی ہی رہتی ہے۔

ابھی حال ہی میں ایک بہت بڑا جھوٹ اپنے ایک آلۂ کار کے ذریعہ اس جماعت نے یہ تراشا ہے کہ نعوذ باللہ پاکستانی احمدی اسرائیل پہنچ کر اس کی فوج میں بھرتی ہو رہے ہیں اور یہ کہ ۱۹۷۲ء تک چھ سَو پاکستانی احمدی فرار ہو کر اسرائیل پہنچ چکے تھے۔ اس سفید جھوٹ کی اشاعت کے لئے آلۂ کار مولانا ظفر احمد انصاری کو بنایا گیا ہے۔ چنانچہ جماعتِ اسلامی کے ہفت روزہ اخبار "طاہر" لاہور نے اپنی ۲۲ تا ۲۸ر دسمبر ۱۹۷۵ء کی اشاعت میں ان کا ایک طویل انٹرویو شائع کیا ہے جس میں انہوں نے اس افتراءِ عظیم کو خوب خوب ہوا دی ہے۔

اس افتراء پردازی کے لئے انہوں نے سہارا آئی۔ ٹی۔ نعمانی نام کے کسی گمنام یہودی کی کتاب ISRAEL A PROFILE کا لیا ہے اور بتایا یہ ہے کہ یہ کتاب اسرائیل میں نہیں بلکہ لندن میں چھپی ہے اور پھر باور کرایا ہے کہ چونکہ یہ بات ایک یہودی نے اپنی کتاب میں لکھی ہے اس لئے ان کے واسطے اس پر ایمان لانے کے سوا چارہ نہیں۔ گویا "مولانا" کے نزدیک ایک یہودی سے بڑھ کر سچا اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ اس طرح انہوں نے اپنے آپ کو اردو کی مشہور مثل —— خربوزہ کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے —— کا مصداق بنالیا ہے۔ انہوں نے اپنی اس روش سے خود اس امر کا ثبوت بہم پہنچایا ہے کہ ایک یہودی نے مصرعہ طرح دیا اور مولانا نے فوراً گرہ لگا کر اچھے دار نظم بناڈالی۔ اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ ایک یکسر گمنام یہودی کتنی ہی غلط، خلافِ واقعہ اور سرتاپا جھوٹ بات کہے مولانا بلاتحقیق اسے درست تسلیم کر لیں گے کیونکہ ان کے نزدیک تو خدا تعالیٰ نے قرآن مجید کی آیت یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوْٓا اَنْ تُصِیْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِیْنَ ۝ (الحجرات آیت ۷) میں فاسق کی لائی ہوئی خبر کے متعلق چھان بین کرنے کا حکم دیا ہے اور غالباً مولانا کے نزدیک یہودی کبھی فاسق ہو ہی نہیں سکتا اس لئے ان کے واسطے اس خبر کو بلاتحقیق درست ماننا ضروری ہے، خلافِ عقل ہو تو بھی تسلیم کرنا ضروری ہے، خلافِ واقعہ ہو تو بھی تسلیم کرنا ضروری ہے اور سرتاپا جھوٹ ہو تو بھی تسلیم کرنا ضروری ہے۔

ہم نے وہ کتاب جس کا مولانا ظفر احمد انصاری نے اپنے انٹرویو میں ذکر کیا ہے نہیں دیکھی۔ غالباً وہ پاکستان میں صرف اُنہی کے پاس ہے اور چھپوائی بھی خاص اُنہی کے لئے گئی ہے۔ نہ مولانا کے ذکر کرنے سے قبل ہم نے اس کا نام سُنا تھا اور نہ معلوم ایسی کوئی کتاب ہے بھی یا نہیں اور اگر ہے تو کوئی تعجب نہیں کہ وہ جماعت اسلامی میں سے کسی نے لکھی ہو اور اس نے ایک یہودی کا رُوپ دھار لیا ہو۔ بہر حال جو بھی صورت ہو اُس یہودی نے اور اُس کی ہاں میں ہاں ملانے والے "مولانا" نے جو الزام عائد کیا ہے وہ سرتاپا جھوٹ پر مبنی ہے اور اس کی حیثیت افتراءِ عظیم سے زیادہ نہیں ہے۔ ہرگز بھی کوئی پاکستانی احمدی فرار ہو کر اسرائیل نہیں گیا۔ جب کوئی وہاں گیا ہی نہیں تو پھر احمدیوں کے یہودیوں کی فوج میں بھرتی ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ یہ سب مَن گھڑت افسانہ ہے جس میں شمّہ بھر بھی صداقت نہیں ہے۔

فلسطین میں جہاں احمدیہ مشن اور جماعت ۱۹۲۸ء سے قائم تھی وہاں کی غلط سیاست اور روش کی وجہ سے یہودیوں کی مملکت قائم ہوگئی وہاں کی جماعت احمدیہ تمام تر فلسطینی عربوں پر مشتمل ہے۔ دیگر کئی لاکھ فلسطینی عربوں کی طرح وہ بھی اپنے وطن میں آباد ہیں اور اپنے عرب بھائیوں کے ساتھ اُن کے دوستانہ اور برادرانہ تعلقات قائم ہیں اور انتہائی ناساعد حالات کے باوجود انہوں نے وہاں اشاعتِ اسلام کا فریضہ ادا کرنے کی ذمہ داری اُٹھائی ہوئی ہے۔ وہ ایک تبلیغی جماعت کے افراد کی حیثیت سے پُرامن شہریوں کے طور پر زندگی بسر کر رہے ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک بھی اسرائیلی فوج میں ملازم نہیں ہے اور نہ وہاں کا کوئی احمدی کبھی اور کسی حال میں بھی اسرائیلی فوج میں ملازمت اختیار کر سکتا ہے۔ یہ ایک ایسی بدیہی حقیقت ہے جس کی ہر کوئی اپنے طور پر تحقیق کر کے اس کی تصدیق کر سکتا ہے۔

ہم چیلنج کرتے ہیں کہ مولانا ظفر احمد انصاری نے برطانیہ کے ایک یہودی مصنف پر حصر کرتے ہوئے احمدیوں پر جو سرتاپا جھوٹا اور بے بنیاد الزام لگایا ہے اس کا حتمی ثبوت پیش کریں ورنہ عقوبتِ ربِّ عباد سے ڈریں۔

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم

(محترم جناب قیس مینائی نجیب آبادی۔ کراچی)

آ پہنچے مدینہ میں جو سرکارِ مدینہ — تھا جذبۂ سرخوشی بختیِ انصارِ مدینہ

کیا جلوۂ انوار ہے انوارِ مدینہ — کیا لذّتِ دیدار ہے دیدارِ مدینہ

لمعات فشاں ہیں در و دیوارِ مدینہ — فردوس نشاں خطۂ گلزارِ مدینہ

کیوں نقش نہ اُبھرے سرِ قرطاسِ نبوت — خاتم ہیں رسولوں کے جو سرکارِ مدینہ

ہر شاہ و گدا آئے کہ جبریلِ امیں آئیں — وا ہے ہر ساعت درِ دربارِ مدینہ

بکتے ہیں جہاں سینکڑوں یوسف سرِ بازار — کیا مصر کا بازار ہے بازارِ مدینہ

انوارِ الٰہی کی شعاعوں سے ہیں روشن — ہر سمت سے سقف و در و دیوارِ مدینہ

گنجینۂ دل پُر زرِ ایقاں سے اگر ہے — زردار دلوں سے نہ زردار ہے نادارِ مدینہ

رکھ دیتا ہے پاؤں سے کُچل کر سرِ شیطاں — رستم کو گرا لیتا ہے بیمارِ مدینہ

سر دیکے بھی گاتا ہی رہوں گا میں سرِ دار — سردار رسولوں کے ہیں سردارِ مدینہ

ہے آج بھی اُس عہدِ مبارک کا تأثر — اب بھی اثر انداز ہیں آثارِ مدینہ

مجھ بندۂ ناچیز کی اصلاح کی خاطر — بس ایک نظر سیّدِ ابرارِ مدینہ

جس تیغ سے کاٹی گئی تھی کفر کی گردن — اخلاقِ محمدؐ تھے وہ تلوارِ مدینہ

مامن ہیں مری خانۂ کعبہ کی فصیلیں — سر پر ہے مرے سایۂ دیوارِ مدینہ

ربوہ کی طرف دوڑ کے آئیں وہ بصد شوق — کُھل جائیں اگر اُن پہ بھی اسرارِ مدینہ

اے قیس مجھے ہو بھی تو کیوں ہو غمِ دوراں
کرتا ہوں طوافِ در و دیوارِ مدینہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مہدی علیہ السلام کی صداقت کے دو نشان — کسوف وخسوف
قسط ۲

آسماں بارد نشاں الوقت میگوید زمیں ایں دو شاہد از پئے تصدیق من استادہ اند

محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد

چوتھا جملہ اور اسکی تشریح

اس پیشگوئی کے آخری جملہ تنکسف الشمس فی النصف منہ سے بعض لوگوں نے کم فہمی سے یہ سمجھا کہ سورج رمضان کے مہینہ کی پندرہ تاریخ کو گرہن ہوگا لیکن یہ بات بھی سراسر غلط ہے کیونکہ ہیئت والوں نے کسوفِ شمس کی بابت جو قاعدہ لکھا ہے وہ یہ ہے

فاذا وقع القمر وھو فی کرۃ مظلمۃ فیما بین الارض والشمس فکل موضع فی الارض یقع علیہ ظل القمر یحجب عنہ نور الشمس فذالک کسوف الشمس کلھا ... والکسوف لا یحدث الا فی زمن الاقتران عندما یکون القمر فی المحاق۔

یعنی چاند جو بے نور جرم ہے زمین اور سورج کے درمیان حائل ہو جائے تو زمین کا وہ حصہ جس پر چاند کا سایہ پڑتا ہے سورج کی روشنی کو روک دیتا ہے یہ کسوف کہلاتا ہے اور یہ قمری مہینہ کے آخری ایام میں ہوتا ہے جب سورج اور چاند ایک نقطہ پر جمع ہو جاتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے احادیث میں بھی کسوف کا لفظ استعمال کیا ہے جو اس خاص معنی کے لئے موضوع ہے اگر کوئی لفظ معنی موضوع لہ سے پھیرا جائے تو بغیر کسی قرینہ قائم کرنے کے نہیں پھیرا جاتا۔ حدیث میں کوئی ایسا قرینہ نہیں جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے معنی موضوع لہ کے سوا دوسرے معنی میں بیان فرمایا ہے۔ اگر کسوف ایسے ایام میں ہونا مراد ہوتا جو اللہ تعالیٰ کی سنت قدیمہ کے خلاف ہے تو اس کا نام کسوف نہیں ہو سکتا۔ اس کے لئے کوئی دوسرا لفظ استعمال کیا جاتا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس جملہ کی تشریح میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"اعلم یا اخا العینین ان لفظ النصف ذو معنیین فکما ان لفظ الاول یدل علی اول وقت اللیلۃ بالمعنی المعروف ومع ذالک علی لیلۃ اولی من ایام الخسوف فکذالک لفظ النصف یدل علی نصف ثان من نصفی الشھر الموصوف ومع ذالک علی وقت منتصف لایام الکسوف وھو اوان نصف النہار فی الثامن والعشرین واما ایام الکسوف من مولی علام فاعلم انھا عند اھل النجوم ثلثۃ ایام وھی من السابع والعشرین ھو الشھر القمری الی التاسع والعشرین وتنکسف الشمس فی احد منھا عند اقتران القمر علی شکل خاص بعد تحقق اختصاص"

اے دو آنکھوں والے جان لے کہ نصف کا لفظ حدیث میں دو معنی رکھتا ہے جیسا کہ لفظ اول جو حدیث میں ہے معنی معروف کے لحاظ سے اول وقت رات پر دلالت کرتا ہے اور ساتھ ہی اس کے خسوف کی پہلی رات پر دلالت کرتا ہے سو اسی طرح حدیث میں نصف کا لفظ موجود ہے جو دوپہر نصف اور مہینہ کے دو نصفوں میں سے دوسرے نصف پر دلالت کرتا ہے اور ساتھ ہی اس کے سورج گرہن کے ایام کے وقت منتصف پر دلالت کرتا ہے جس نے کسوف کے دنوں کو اپنے وقوع سے نصفا نصف کر دیا اور وہ رمضان کی اٹھائیسویں تاریخ دوپہر تک تھا اور کسوف کے دنوں کی بابت اگر سوال ہو تو جاننا چاہیئے کہ اہل نجوم کے نزدیک تین ہیں یعنی ستائیس سے انتیس تاریخ تک اور کسوف شمس یعنی سورج گرہن کسی تاریخ میں ان تاریخوں میں سے اس وقت ہوتا ہے کہ جب شکل خاص پر اقتران قمر ہو۔

پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی کہ سورج گرہن مہدی کے ظہور کے وقت ایام کسوف کے نصف میں ہوگا۔ حدیث کی اس تشریح سے جہاں اس کے صحیح مفہوم سے آگاہی ہوتی وہاں یہ بات بھی متعین ہو گئی کہ یہ پیشگوئی چار پہلو رکھتی ہے۔

اول یہ کہ کسوف وخسوف کے وقوع سے پیشتر مدعی مہدویت موجود ہو جس کی تکذیب کی گئی ہو۔

دوم۔ چاند گرہن اس کی مقررہ راتوں میں سے پہلی رات میں ہوتا

سوم یہ کہ سورج گرہن اس کے مقررہ دنوں میں سے بیچ کے دن میں

چہارم۔ یہ کہ رمضان کا مہینہ ہو۔

حدیث کی اس تشریح سے جہاں اس کے صحیح مفہوم سے آگاہی ہوتی وہاں یہ بات بھی متعین ہو گئی کہ یہ پیشگوئی چار پہلو رکھتی ہے۔ اول یہ کہ کسوف وخسوف کے وقوع سے پیشتر مدعی مہدویت موجود ہو جس کی تکذیب کی گئی ہو۔

دوم چاند گرہن اس کی مقررہ راتوں میں سے پہلی رات میں ہوتا۔ سوم یہ کہ سورج گرہن اس کے مقررہ دنوں میں سے بیچ کے دن ہونا چہارم یہ کہ رمضان کا مہینہ ہونا۔

بزرگانِ امت اور کسوف وخسوف

اس صورت کا نشان اول سے آخر تک کبھی دنیا میں ظاہر نہیں ہوا۔ دنیا کی تاریخ میں اس کی کوئی نظیر نہیں ملتی اور جب تک نظیر نہ مل سکے تب تک یہ پیشگوئی تمام پیشگوئیوں میں سے اول درجہ پر ہے اسی پیشگوئی کی بناء پر اس عظیم الشان نشان کے وقوع کے ہزاروں بزرگان امت امیدوار تھے اور منبروں پر چڑھ چڑھ کر اور رو رو کر اس کو یاد دلاتے تھے۔ اور کئی بزرگان امت نے اپنی کتب میں اس نشان کا تذکرہ کیا ہے۔ چنانچہ شیعہ حضرات کی کتاب اکمال الدین میں بھی اس کا ذکر ہے علامہ شیخ شہاب الدین ابن الحجر الہیتمی نے فتاوی حدیثیہ میں لکھا۔

۱۔ اکابر اہل بیت میں سے محمد بن علی ہیں ان سے یہ روایت ہے کہ ہمارے مہدی کے لئے دو نشان ہیں۔ جو آسمان اور زمین کی پیدائش سے آج تک ظاہر نہیں ہوئے ایک یہ کہ رمضان کے مہینہ میں پہلی رات گرہن ہوگا اور سورج کا گرہن اس کے نصف میں ہوگا (فتاوی حدیثیہ مطبوعہ مصر ص۳۱)

۲۔ مشجر الاولیاء میں لکھا ہے:۔

"اما الایۃ الاتفاق عند ظہور المہدی خسف ومسخ وقذف وتکثر النساء ویقل الرجال ویکثر القتال وینکسف القمر لاول لیلۃ من رمضان وتنکسف الشمس فی النصف منہ ولم تکونا منذ خلق السموات والارض" (مشجر الاولیاء مطبوعہ ۱۲۷۵ھ ص ۱۲۴)

۳۔ مولوی محمد لکھوکے والے اپنی کتاب احوال الآخرۃ میں لکھتے ہیں:

تیرھویں چند ستویں ہوسی سورج گرہن ہوسی اس سالے
اندر ماہ رمضانے لکھیا اک روایت والے

۴۔ ملتان کے مشہور بزرگ شیخ عبدالعزیز پہاروی نے الہام الٰہی سے لکھا ہے

در سن غاشی ہجری دو قران خواہد بود
از پئے مہدی و دجال دو نشان خواہد بود

یعنی جب سنہ ۱۳۱۱ ہجری میں سورج و چاند کا ایک ہی مہینہ میں گرہن ہوگا تب مہدی موعود اور دجال کا ایک نشان ہوگا۔ اس شعر میں بھی سن کسوف خسوف بیان ہوا ہے۔

۵۔ مولانا اسمٰعیل شہید اپنی کتاب اربعین فی احوال المہدیین میں فرماتے ہیں:۔

غم رسالی چوں گذشت از سال
بوالعجب کاروبار می بینم
ماہ را روسیاہ مے نگرم
مہر را دلفگار می بینم

پیشگوئی ... کہ میں عنقریب عجیب وغریب کاروبار میں دیکھتا ہوں۔ چاند اور سورج کو گرہن لگا ہوا دیکھتا ہوں
(مکتوبات امام ربانی جلد ۲ صفحہ ۱۳۳)
نیز عقائد الاسلام مولانا عبد الحق دہلوی کے صفحہ ۱۸۲ قیامت نامہ فارسی و علامات قیامت مصنفہ شاہ رفیع الدین۔ اقتراب الساعۃ صفحہ ۱۰۶ اور ۱۰۷ وغیرہ کتب میں بھی اس کا ذکر ہے۔

بائیبل میں کسوف وخسوف کا ذکر

بائیبل میں یسعیاہ نبی کی کتاب کے باب ۱۳ میں لکھا ہے:۔

"سورج طلوع ہوتے ہوتے تاریک ہو جائے گا اور چاند اپنی روشنی نہ دے گا"

اسی طرح یوئیل نبی کی کتاب کے دوسرے باب آیت ۳۱ میں لکھا ہے

"سورج تاریک اور چاند خون ہو جائے گا"

انجیل متی باب ۲۴ میں لکھا ہے:۔

"ان دنوں کی مصیبت کے بعد سورج تاریک ہو جائے گا اور چاند اپنی روشنی نہ دے گا اور ستارے آسمان سے گریں گے اور آسمانوں کی قوتیں ہلائی جائیں گی اور اس وقت ابن آدم کا نشان آسمان پر دکھائی دے گا اور اس وقت زمین کی سب قومیں چھاتی پیٹیں گی اور ابن آدم کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھیں گی اور وہ نرسنگے کی بڑی آواز کے ساتھ اپنے فرشتوں کو بھیجے گا اور وہ اس کے برگزیدوں کو چاروں طرف سے آسمان کے اس کنارے سے اس کنارے تک جمع کریں گے"
(آیات ۲۹ تا ۳۱)

حضرات!

یہ آسمانی نشان جو الٰہی نوشتوں میں حضرت امام المہدی کے دعوے کی صداقت اور مکذبین پر اتمام حجت کے لئے مقدر تھا ۱۳۱۱ھ رمضان ۱۸۹۴ء کو پورا ہوا۔ ماہ صیام میں ۲۱ مارچ کو چاند گرہن ہوا اور ۶ اپریل کو سورج گرہن ہوا۔ اس وقت کے اخبارات مثلاً سول ملٹری گزٹ اور پاینیر اور اخبار آزاد نے ان گرہنوں کا تذکرہ کیا اور انہیں عجیب وغریب قرار دیا

مسٹر چارج ایف چیمبرز نے اپنی کتاب THE STORY OF ECLIPES کے صفحہ ۳۲ سنہ ۱۸۹۴ء اور سنہ ۱۸۹۵ء کے سورج و چاند کے گرہن کا ذکر کیا ہے اسی طرح جرمنی کے ڈاکٹر اپولزر نے اپنی کتاب Canons of Eclipses کے صفحہ ۲۹۶ پر جو فہرست سورج و چاند گرہن کی لکھی ہے اس میں بھی سنہ ۱۸۹۴ء اور سنہ ۱۸۹۵ء کے گرہنوں کا ذکر ہے جن کی فوٹو سٹیٹ کاپی حاصل کی گئی ہے

اسی طرح "حدائق النجوم" اور مولوی محمد علی صاحب مونگھیری کی کتاب "شہادت آسمانی" جو ہمارے خلاف لکھی گئی ہے۔ اس میں بھی ان تاریخوں میں گرہن ہونے کا اعتراف کیا گیا ہے

چاند گرہن ۲۱ مارچ کو اوّل شب میں ہوا اور سورج گرہن ۶ اپریل ۱۸۹۴ء کو دن کے پہلے نصف حصہ میں ہوا۔ جو ساڑھے گیارہ پونے بارہ بجے تک رہا

اس وقت بجز حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے دنیا کے کسی گوشہ میں بھی کسی کا مہدی ہونے کا دعوےٰ نہ تھا اس نشان کے ظہور سے پیشتر آپ نے مہدی موعود ہونے کا دعویٰ کیا۔ آپ کی تکذیب پر شدت سے لوگ کمر بستہ ہو گئے کفر کے فتوے لگائے گئے اور مخالفت کا ایک طوفان آپ کے خلاف اٹھ کھڑا ہوا اس وقت جبکہ آپ کی مخالفت زوروں پر تھی اور دعوے پر بھی چند سال گزر چکے تھے خدا نے آپ کی سچائی ثابت کرنے کے لئے یہ نشان دکھایا اور دو دفعہ دکھایا۔ ایک دفعہ آپ کے اپنے وطن میں اور دوسرے سال دوسری دنیا امریکہ میں اور آپ نے اس کو اپنے دعوےٰ کے ثبوت میں تحدی سے پیش فرمایا۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"مجھے اس خدا کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اس نے میری تصدیق کے لئے آسمان سے یہ نشان ظاہر کیا ہے اور اس وقت ظاہر کیا ہے جبکہ مولویوں نے میرا نام دجال اور کذاب اور کافر بلکہ اکفر رکھا تھا یہ وہی نشان ہے جس کی نسبت آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں بطور پیشگوئی وعدہ دیا گیا تھا اور وہ یہ ہے

قل عندی شہادۃ من اللہ فھل انتم مؤمنون۔ قل عندی شہادۃ من اللہ فھل انتم مسلمون۔ یعنی ان کو کہہ دے کہ میرے پاس خدا کی ایک گواہی ہے کیا تم اس کو مانو گے یا نہیں۔ پھر ان کو کہہ دے کہ میرے پاس خدا کی ایک گواہی ہے کیا تم اسکو قبول کرو گے یا نہیں؟ .... اس الہام میں اس پیشگوئی کا ذکر محض تخمیس کے لئے آیا ہے یعنی مجھے ایسا نشان دیا گیا ہے جو آدم سے لیکر اس وقت تک کسی کو نہیں دیا۔ غرض میں خانہ کعبہ میں کھڑا ہو کر قسم کھا سکتا ہوں کہ یہ نشان میری تصدیق کے لئے ہے۔"
(تحفہ گولڑویہ صفحہ ۴۸)

پھر فرماتے ہیں:۔

"اجدوا کتابا فیه ذکر رجل ادّعی انه من الله الرحمٰن وانه المهدی المسعود القائم من المحسن المنان وانه المسیح الموعود الخلیفۃ ناکرہ اهل العدوان وانه ارسل لاصلاح الزمان لیجدد الدین ویعلم طرق الایمان ثمّ کان دعواہ مقارن هذه الآیة من الحکیم المنان وجمع الله فی ایام ادعائه الخسوفین فی رمضان فما کان لاحد من المکذبین وان لم تأتوا بمثله ولن تأتوا ابداً ولا تملکون الا زبدا فاعلموا انه آیة من الله الولی .... أتقرؤون فی کتاب اسم رجل ادّعی وقال انی من الله الاعلیٰ وانخسف فی عصره القمر والشمس فی رمضان کما رأیتم الآن فان کنتم تعرفونه فبینوا یا معشر المنکرین ولکم الف روبیة من الورق المروّج انعاما منی خذوها ان تثبتوا .... وان لم تثبتوا ولن تثبتوا فاتقوا النار التی اعدّت للمفسدین"

ترجمہ:۔ ہم کو کوئی ایسی کتاب دکھاؤ جس میں ایسے آدمی کا ذکر ہو جس نے دعویٰ کیا ہو کہ میں اللہ کی طرف سے ہوں اور میں ہی مسیح موعود اور مہدی ہوں اور اہل ظلم کا شعلہ دور کرنے کے لئے آیا ہوں اور اصلاح زمان کے لئے آیا ہوں تا کہ دین اسلام کو تازہ کروں اور ایمان کے طریقے سکھلاؤں اور پھر اس کا دعوے اس نشان کے ساتھ مقارن ہوا اور خدا تعالیٰ نے اس کے دعوے کے زمانہ میں سورج اور چاند کو گرہن کی صورت میں ماہ صیام میں جمع کیا ہو خواہ وہ سچا ہو یا جھوٹا۔ اور اگر تم ایسے مدعی کا پتہ نہ بتا سکو اور تم ہرگز نہ بتا سکو گے اور بجز جہنم کی آگ کے تمہارے پاس کچھ نہ ہو گا پس اس سے تم کو سمجھ لینا چاہئے کہ یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے جو میرا ولی ہے میرے لئے ایک نشان ہے۔

کیا تم کسی کتاب میں پڑھتے ہو کہ کسی شخص نے دعوے کیا کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوں اور پھر اس کے زمانہ میں رمضان میں چاند اور سورج کا گرہن ہوا۔ جیسا کہ اب تم نے دیکھا۔ پس اگر تم جانتے ہو تو بیان کرو تمہیں ہزار روپیہ انعام ملے گا پس ثابت کرو اور انعام لو ۱۰۰۰ اگر تم ثابت نہ کر سکو اور ہرگز ثابت نہ کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جو مفسدوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔
(نور الحق حصہ دوم صفحہ ۲۱۰)

پھر فرماتے ہیں:۔

آسماں میرے لئے تو نے بنایا اک گواہ
چاند اور سورج ہوئے میرے لئے تاریک و تار

(باقی)

درخواست دعا

میری اہلیہ کا اپریشن ۹ جنوری سنہ ۱۹۸۶ء کو میڈیکل ولنگڈن ہسپتال لاہور میں ہوا ہے ابھی طبیعت بہت کمزور ہے اور پیٹ میں گیس بھی پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے بہت تشویش ہے قارئین کرام سے مکمل اور عاجل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے
(محمد نواز مومن دفتر بیت المال ربوہ)

۲۔ میری والدہ محترمہ اہلیہ قاضی رشید احمد صاحب ارشد مرحوم کراچی نے گردہ کے اپریشن کے بعد بیمار گردہ و ضعیف چلی آ رہی ہیں۔ احباب جماعت ان کی کامل صحت یابی اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے (... بن رشید ارشد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حبوب اٹھرا — اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس -/۲۴ روپے
دوائی فضل الٰہی — اولادِ نرینہ کے لئے — کورس -/۲۵ روپے
زد جام عشق — طاقت کی جنرل ٹانک — کورس -/۳۵ روپے
دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

مطالعہ کتب برائے سال ۱۳۵۵ھش / ۱۹۷۶ء

۱۔	صلح	(جنوری)	اسلامی اصول کی فلاسفی
۲۔	تبلیغ	(فروری)	انفاخِ قدسیہ
۳۔	امان	(مارچ)	احمدی اور غیر احمدی میں فرق
۴۔	شہادت	(اپریل)	ریویو بر مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی
۵۔	ہجرت	(مئی)	ایک غلطی کا ازالہ
۶۔	احسان	(جون)	آسمانی فیصلہ
۷۔	وفا	(جولائی)	ضرورت الامام
۸۔	ظہور	(اگست)	نشانِ آسمانی
۹۔	تبوک	(ستمبر)	اعلان بعد میں کر دیا جائے گا۔
۱۰۔	اخاء	(اکتوبر)	اعلان بعد میں کر دیا جائے گا۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اعلان

مکرم محمد صادق صاحب بٹ انسپکٹر وصایا ضلع گوجرانوالہ کا دورہ کر رہے ہیں۔ اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کوئی صاحب پڑھ کر انہیں اطلاع دیں کہ محمد صادق صاحب بٹ اپنا دورہ ختم کر کے فوری طور پر مرکز میں پہنچ کر دفتر میں رپورٹ کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

پتہ درکار ہے

محمد اصغر صاحب ولد محمد یوسف صاحب قوم نارووے راجپوت وصیت نمبر ۱۲۳۰۴ ساکن شیخ پور ضلع گجرات نے یکم اپریل ۱۹۴۹ء کو نیروبی سے -/۵۰۰ شلنگ ماہوار آمد پر وصیت کی تھی۔ مکرم محمد اصغر صاحب سے ضروری خط و کتابت کیلئے ان کا موجودہ پتہ درکار ہے۔ اگر کسی صاحب کو ان کا پتہ معلوم ہو تو مطلع فرمائیں یا اگر وہ خود پڑھیں تو دفتر ہذا سے رابطہ پیدا کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ
شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور
فون نمبر: ۵۲۶۲۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور نمبر ۱
تشریف لائیں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
ستار ٹمبر
۵۳۔ فیروز پور روڈ — بالمقابل تھانہ اچھرہ — لاہور
فون نمبر: ۴۱۰۶۱۷

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اجبی نرخوں پر خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۲۲۵۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

ماہنامہ خالد ربوہ
ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے۔ اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔ سالانہ قیمت دس روپے ہے۔
(مینیجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

احمدیت کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ
تحریکِ جدید ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔
سالانہ چندہ -/۵ روپے
(مینیجنگ ایڈیٹر)

آپ کے اپنی
احمدیہ ٹریول ایجنسی
امریکہ۔ کینیڈا۔ مغربی جرمنی۔ استنبول۔ یونان اور مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں
★ انڈس ٹریول سروس ★
ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹیز ہوٹل
لاہور

ھُوَالشَّافِی
دانتوں کی بیماریاں
پائیوریا اور کیریز کا کامیاب علاج
اینٹی پائیوریا۔ ANTI PYORRHEA.
اینٹی کیریز۔ ANTI CARIES.
لٹریچر مفت منگوائیے
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ میو) ربوہ
فون ۶۰۶ / ۶۰۷

تریاقِ اٹھرا — اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس -/۲۰ روپے
نورِ نظر — اولادِ نرینہ کے لئے — کورس -/۲۵ روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ۔ فون ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم چوہدری عبدالحق صاحب ورک کی وفات پر تعزیتی قرارداد

جماعتِ احمدیہ اسلام آباد کا غیر معمولی اجلاس زیرِ صدارت مکرم شیخ عبدالوہاب صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ ۲ جنوری ۱۹۷۶ء کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ اسلام آباد میں منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل ریزولیشن اتفاقِ رائے سے پاس کیا گیا:-

"جماعتِ احمدیہ اسلام آباد اپنے امیر محترم چوہدری عبدالحق صاحب ورک کی اچانک وفات پر انتہائی دُکھ اور افسوس کا اظہار کرتی ہے۔ چوہدری صاحب مرحوم نے مقامی جماعت میں امارت کے قیام سے وفات تک دل کے عارضہ کے باوجود دین کو دُنیا پر مقدم رکھتے ہوئے اپنے فرائض پوری تندہی اور جانفشانی سے ادا کئے۔ آپ امیر کے علاوہ ناظم ضلع انصار اللہ اور صدر موصیان بھی تھے۔ آپ کی وفات سے مقامی جماعت میں جو خلاء پیدا ہو گیا ہے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے فضل سے پُر فرمائے۔ بہتر نعم البدل عطا کرے اور جماعت احمدیہ اسلام آباد کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

یہ اجلاس مرحوم کے پسماندگان سے بھی دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی معمر والدہ، بیوہ اور تمام بچوں کا خود محافظ ہو صبر جمیل عطا کرے اور ان سب کا کفیل ہو۔ آمین ثم آمین"

(اعجاز نصر اللہ خاں قائمقام امیر)

اعلانِ نکاح و تقریبِ رخصتانہ

(۱) ۳۱ دسمبر ۱۹۷۵ء کو بعد نماز ظہر مسجد الفضل ربوہ میں مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر نے میری بیٹی لئیقہ اسماء کا نکاح ہمراہ شیخ وسیم احمد صاحب ابن شیخ امیر علی صاحب چک $\frac{416}{ج ب}$ ضلع لائلپور بعوض سات ہزار روپیہ حق مہر پڑھا اور اسی دن شام کو تقریب رخصتانہ بر مکان شیخ عبدالصمد صاحب دارالصدر غربی عمل میں آئی۔ اس موقعہ پر مکرم شیخ عبدالواحد صاحب نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے بابرکت کرے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔

(شیخ سبحان علی صدر جماعت احمدیہ چک $\frac{416}{ج ب}$ سوڈھی ضلع لائلپور)

(۲) عاجز کی دو بچیوں عائشہ خاتون و امۃ الحفیظ سلمہا اللہ تعالیٰ کی تقریب رخصتانہ مورخہ ۲۴ دسمبر ۱۹۷۵ء کو دارالنصر غربی ربوہ میں عمل میں آئی۔ اجتماعی دعا مکرم مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ نے کرائی۔

عزیزی عائشہ خاتون کا نکاح عزیزم جمیل احمد پسر مکرم میاں فتح محمد صاحب صحابی مرحوم ربوہ سے مکرم حکیم خورشید احمد صاحب فاضل صدر عمومی نے بعوض بائیس صد روپیہ حق مہر مورخہ $\frac{7}{75}$-۱۵ کو مسجد مہدی ربوہ میں اور عزیزی امۃ الحفیظ کا نکاح عزیزم عبدالرافع پسر مکرم محمد عبداللہ صاحب مقرب مرحوم سابق سیکرٹری مال سانگلہ ہل کے ساتھ حضور کے ارشاد پر مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب فاضل ناظر اصلاح و ارشاد نے بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں مورخہ $\frac{12}{75}$-۲۲ کو بعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پڑھا تھا۔

قارئین کرام سے ہر دو رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(فیروز الدین امرتسری انسپکٹر تحریک جدید ربوہ)

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ۵ جنوری ۱۹۷۶ء کو پہلا بچہ عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم ملک برکت علی صاحب امیر جماعت احمدیہ حافظ آباد کا پوتا اور محترم کیپٹن (ریٹائرڈ) ملک محمد اسحٰق صاحب حلقہ مسجد نور راولپنڈی کا نواسہ ہے۔

احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی درازیٔ عمر عطا فرمائے۔ دینی اور دنیوی برکات سے نوازے اور والدین کے لئے باعثِ رحمت بنائے۔

(حمید احمد ولد ملک برکت علی صاحب آف حافظ آباد)

اعلانِ گمشدگی:-

ایک عدد بستر کھیس میں لپٹا ہوا جس پر "چوہدری محمد شریف کلاسوالہ" تحریر ہے ۲۹ دسمبر ۱۹۷۵ء کو ربوہ سے کلاسوالہ بذریعہ بس آتے ہوئے رات کے وقت کہیں رستہ میں گر گیا ہے۔ جس کسی صاحب کو ملے وہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ کو مطلع فرماویں۔

(مستری محمد ابراہیم صدر جماعت احمدیہ کلاسوالہ (سیالکوٹ))

درخواستِ دعا۔

برادرم چوہدری احمد علی صاحب ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا چھوٹا بچہ عزیز عطاء الرحمٰن بخار کے دوران ٹانگوں کو ہوا لگ جانے کے باعث بہت بیمار ہے اور پٹھے شدید متاثر ہیں جن کی وجہ سے وہ اُٹھ بیٹھ بھی نہیں سکتا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو شفا بخشے۔

ملک محمد اعظم
ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

حبّ اکسیر البدن

مقوّی اعصاب۔ مقوّی معدہ

بھوک بڑھاتی اور غذا کو جزوِ بدن بناتی ہیں۔ ہر قسم کی جسمانی اور اعصابی کمزوری دُور کر کے صحت بحال کرتی ہیں۔ جوڑوں کے درد اور کثرتِ پیشاب میں مفید ہیں۔ قیمت -/۱۰ روپے۔

المنار دواخانہ ربوہ

احمدی بھائیوں کی اپنی دوکان

نیو پاک جیولرز

۱۲ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور

فون: ۴۱۰۹۷۴

ہر قسم کے خالص سونے و چاندی کے مضبوط و پائیدار زیورات بنانے کا

— واحد مرکز —

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ

کی

دیدہ زیب انگوٹھیاں اور سندھی و فیشنی کوکے ہر وقت دستیاب ہیں

— پروپرائٹر —

میاں عظیم قادر اینڈ سنز

زیور کی خرید و فروخت

اور

نئے ڈیزائنوں میں بنوانے کا اعلیٰ مرکز

محمود گولڈ سمتھ

چوہدری محمود احمد ولد چوہدری بشیر احمد

گولبازار ربوہ

فون ۶۸۱

ایکو الیکٹرک موٹرز

$\frac{1}{4}$ تا ۱۵ ہارس پاور — تھری فیسیز

امپورٹیڈ میٹریل سے تیار کردہ۔ گارنٹی شدہ۔ خوبصورت۔ صنعتی و زرعی ضروریات کے لئے

قیمت مناسب — ڈیلرشپ کے لئے رجوع کریں!

ایورسٹ الیکٹریکل کمپنی (EECO) سیالکوٹ روڈ گوجرانوالہ۔ فون ۶۱۶۵

فولادی گولیاں

مقوی اعصاب دوا -/۱۵

ملنے کا پتہ

مشہور دواخانہ

(حکیم نظام جان اینڈ سنز)

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

فون ۴۸۴۲

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴